سوال

(115)مزاروں پر اور فرض نماز کے بعد ہاتھ اٹھا کر دعا مانگنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

مزاروں پر اور فرض نماز کے بعد ہاتھ اٹھا کر دعا مانگنے کا سلسلہ کب شروع ہوا؟ (سائل) (۲۷ مئی ۲۰۱۱ء)

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

قبرستان میں ہاتھ اٹھا کر دعا کرنا سنت سے ثابت ہے۔ چنانچہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے :

'فَوَقَفَ فِی اَدْنَی الْبَقِیْعِ ثُمَّ رَفَعَ یَدَیْہِ' موطاٗ مالک، رقم :۵۵، (مسند احمد، رقم :۲۴۶۱۲، اسنادہ حسن، سنن النسائی، الأَمْرُ بِالِاسْتِغْفَارِ لِلْمُؤْمِنِینَ، رقم :۲۰۳۸)

''نبی ﷺ بقیع کے پاس کھڑے ہوگئے پھر آپ نے ہاتھ اٹھائے (اور دعا کی) پھر واپس چلے آئے۔''

اور ''صحیح مسلم'' و ''مسند احمد'' میں حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے ایک دوسرے قصہ میں مروی ہے کہ آنحضرت ﷺ اہل بقیع کے پاس تشریف لے گئے اور وہاں تین مرتبہ ہاتھ اٹھا کر دعا کی اور حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہما کی روایت میں ہے میں نے رسول اللہ ﷺ کو عبداللہ ذی النجادین کی قبر پر دیکھا :

'فَلَمَّا فَرَغَ مِنْ دَفْنِہٖ اسْتَقْبَلَ الْقِبْلَةَ رَافِعًا یَدَیْہِ' ابو عوانۃ فی صحیحہ باب دَعْوَةِ النَّبِیِّ ﷺ لِخَادِمِہٖ بِطُولِ الْعُمُرِ وَبِکَثْرَةِ مَالِہٖ، (بحوالہ فتح الباری : ۱۱/۱۴۴)

''جب آپ ﷺ اس کے دفن سے فارغ ہوئے تو قبلہ رخ ہو کر دونوں ہاتھ اٹھا کر دعا کی۔''

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

جلد :3، کتاب الجنائز : صفحہ :167